مسلک اعلیٰ حضرت و جمہور علماء اہلسنت کے افکار و نظریات کا ترجمان

الرّضا

انٹرنیشنل پٹنہ

AL-RAZA (International) Patna

جولائی، اگست ۲۰۲۰ء

Jul. Aug. 2020

عالم اسلام کو
عیدِ اضحیٰ مبارک

اے چشم شعلہ بار ذرا دیکھ تو سہی

کیا علامہ ڈاکٹر آصف جلالی کی گرفتاری، معاصرانہ چشمک اور مار آستین رافضیت کی فسوں کاری ہے؟؟

باغ فدک کے تحقیقی فتویٰ کی تصدیق جلیل

”۔۔۔۔۔میں محترم مولانا جلالی صاحب مدظلہ کو مبارک باد دیتا ہوں، وہ بڑے خوش نصیب ہیں کہ کسی جرم میں ماخوذ ہو کر نہیں، حضرت فاطمہ زہرا کے والد گرامی صلی اللہ علیہ وسلم کے عطا فرمودہ عقیدۂ حقہ کے تحفظ کی خاطر قید و بند کی مشقتیں جھیل رہے ہیں۔ اس طرح سنت مجدد الف ثانی کی تجدید ہو رہی ہے۔ کیا بعید کہ خدائے قدیر و ہادی ان کی اسیری کے صدقے وقت کے ”جہاں گیروں“ کو ہدایت دے دے۔۔۔۔۔“

فقیر محمد مطیع الرحمن رضوی غفرلہ

چیف ایڈیٹر
ڈاکٹر محمد امجد رضا امجد

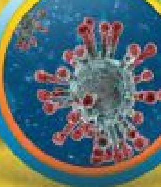

وبائی امراض اور تعلیمات نبوی

باغ فدک کے حوالہ سے پیدا شدہ بحران پر تحقیقی فتویٰ

اطلاق خطا اور گستاخی کا شور: ایک جائزہ

باغ فدک کے مسئلہ کا حالیہ بحران: حقیقت کی تلاش

مسلک اعلیٰ حضرت و جمہور علماء اہلسنت کے
افکار و نظریات کا ترجمان
دو ماہی
الرضا
انٹرنیشنل پٹنہ
جلد نمبر ۵
شمارہ نمبر ۳۲ تا ۳۴
Bimonthly AL-RAZA (International) Patna
مارچ تا اگست ۲۰۲۰ء

بیادگار
امام اہلسنت سیدنا سرکار اعلیٰ حضرت
امام احمد رضا قادری قدس سرہ العزیز

بظل روحانی
حجۃ الاسلام حضرت علامہ الشاہ
محمد حامد رضا خاں قدس سرہ العزیز

مفتی اعظم ہند حضرت علامہ الشاہ
محمد مصطفیٰ رضا نوری قدس سرہ العزیز

بفیض روحانی
جانشین حضور مفتی اعظم ہند تاج الشریعہ حضرت علامہ
الشاہ مفتی اختر رضا خاں قادری رضوی الازہری قدس سرہ العزیز
بریلی شریف (اتر پردیش)

زیر عاطفت
محدث کبیر حضرت علامہ الحاج الشاہ
ضیاء المصطفیٰ قادری امجدی مدظلہ العالی جامعہ امجدیہ، گھوسی (اتر پردیش)

سرپرست مجلس مشاورت
شہزادہ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ عسجد رضا خاں قادری مدظلہ العالی

مجلس مشاورت
● مولانا عبدالحئی نسیم القادری ڈربن، ساؤتھ افریقہ ● مولانا آفتاب قاسم رضوی، ڈربن ساؤتھ افریقہ ● مفتی عاشق حسین رضوی مصباحی، کشمیر ● مفتی زاہد حسین رضوی مصباحی، برطانیہ ● مفتی سید کفیل احمد ہاشمی، منظر اسلام، بریلی شریف ● مولانا احسان اقبال قادری رضوی، کولمبو، سری لنکا ● مولانا قاسم عمر رضوی مصباحی، بنونی، ساؤتھ افریقہ ● مولانا موسیٰ رضا قادری، پریٹوریا، ساؤتھ افریقہ ● مولانا جنید ازہری مصباحی، ویسٹ انڈیز ● مولانا غلام حسین رضوی مصباحی، پریٹوریا، ساؤتھ افریقہ ● مولانا شمیم احمد رضوی، لیڈی اسمتھ، ساؤتھ افریقہ ● مولانا سلمان رضا فریدی مصباحی، مسقط عمان ● مولانا قمرالزماں مصباحی، مظفر پور ● مولانا مجاہد حسین رضوی، الٰہ آباد ● مولانا قاضی خطیب عالم نوری مصباحی، لکھنؤ ● مولانا محمد رضا صابری مصباحی، سیتامڑھی ● مولانا بہاء الدین رضوی مصباحی، گلبرگہ شریف ● مولانا انوار احمد نعیمی، اجمیر شریف ● قاری عتیق الرحمن رضوی، ہرارے، زمبابوے ● مفتی نعیم الحق ازہری مصباحی، ممبئی ● مولانا اشرف رضا قادری سبطینی، کانکیر ● عبدالصبور رضا برکاتی، بریلی شریف ● مفتی شمس الحق مصباحی، نیوکاسل، ساؤتھ افریقہ

مدیر اعلیٰ
ڈاکٹر مفتی امجد رضا امجد، پٹنہ

مدیر
احمد رضا صابری، پٹنہ

مجلس ادارت
● مفتی ذوالفقار خان نعیمی ● مولانا بلال انور رضوی مصباحی، جہان آباد ● میثم عباس قادری رضوی، لاہور ● ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نعیمی دہلی

معاونین مجلس ادارت
● مولانا جمال انور رضوی کلیر، جہان آباد
● مولانا قمرالزماں مصباحی مظفر پور

مراسلت و ترسیل زر کا پتہ
دو ماہی "الرضا" انٹرنیشنل، پٹنہ
ہیرا کامپلیکس، قطب الدین لین، نزد دریاپور مسجد
سبزی باغ، پٹنہ 800004 رابطہ: 9973362000 / 8521889323
ای میل: alraza1437@gmail.com
Bimonthly AL-RAZA (International) Patna
C/o. AL-Qalam Foundation, Behind Shadi Mahal
Khajoorbanna, Sultaganj, Patna - 6 E-mail: alraza1437@gmail.com
Contact / Telegram / Whtsapp : 9835423434, A/c. No.
Md. Amjad Raza Khan, CBI A/c. 3503380262, IFSC Code cbin0283732
Jagan Nath Singh Lane, Chawdhritola, Patna
رابطہ: (مدیر اعلیٰ) amjadrazaamjad@gmail.com/9835423434
پتہ: القلم فاؤنڈیشن نزد شادی محل، سلطان گنج پٹنہ ۶ (بہار)

قیمت فی شمارہ: ۲۵ روپے، سالانہ ۱۵۰ روپے بیرون ممالک سالانہ ۲۰ امریکی ڈالر

گول دائرے میں سرخ نشان اس بات کی علامت ہے کہ آپ کا زر سالانہ ختم ہو چکا ہے
برائے کرم اپنا زر سالانہ ارسال فرمائیں تاکہ رسالہ بروقت موصول ہو سکے۔

قانونی انتباہ! مضمون نگار کی آرا سے ادارہ "الرضا" کا اتفاق ضروری نہیں! کسی بھی مسئلہ میں ادارہ الرضا کا موقف وہی ہے جو اعلیٰ حضرت کا ہے اس کے خلاف اگر کوئی مضمون دھوکہ میں شائع ہو بھی جائے اسے کالعدم سمجھا جائے، کسی بھی طرح کی قانونی چارہ جوئی صرف پٹنہ کورٹ میں قابل سماعت ہوگی۔
پرنٹر پبلشر احمد رضا صابری ڈائریکٹر احمد پبلیکیشنز (پرائیویٹ لمیٹیڈ) نے سبزی باغ سے طبع کرکے دفتر دو ماہی الرضا انٹرنیشنل، پٹنہ سے شائع کیا۔

مشمولات

مشمولات

کلام الامام

- کہ تجھ سے کوئی اوّل ہے نہ تیرا کوئی ثانی ہے — حسان الہند امام احمد رضا قادری

اداریہ

- اے چشم شعلہ بار ذرا دیکھ تو سہی — ڈاکٹر محمد امجد رضا امجد

باغ فدک کے مسئلہ پر اظہار خیالات

- حکومت پاکستان علامہ جلالی کو فورا رہا کرے — پروفیسر فاروق احمد صدیقی
- علامہ ڈاکٹر آصف جلالی کی گرفتاری منفی سوچ کا نتیجہ — مولانا قمر الزماں مصباحی

تحقیق تنقید

- باغ فدک کے حوالہ سے پیدا شدہ بحران پر تحقیقی فتوی — مفتی نذیر احمد سیالوی
- اس محققانہ فتوی کی تصدیق جلیل — مفتی محمد مطیع الرحمن رضوی
- اطلاق خطا اور گستاخی کا شور: ایک جائزہ — مولانا غلام مصطفےٰ نعیمی
- باغ فدک کے مسئلہ پر حالیہ بحران: حقیقت کی تلاش — مولانا طارق رضا بنگلور
- سواد اعظم اور دیو بندی مکتبہ فکر — پروفیسر فاروق احمد صدیقی

افکار اسلامی

- رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام امن — صاحبزادہ محمد محب اللہ نوری
- دوسروں کو نفع پہنچانا سنت بھی فطرت بھی — مولانا محمد نعیم جاوید نوری

آئینہ ایام

- وبائی امراض اور تعلیمات نبوی — مفتی محمد منیب الرحمٰن
- گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں — شاہ محمد احسان الحق ہاشمی

گوشہ رضویات

- دیوان رضا میں ہندی اور سنسکرت الفاظ کی معنویت — ڈاکٹر محمد احمد نعیمی دہلی

□□□

اے چشم شعلہ بار ذرا دیکھ تو سہی

کیا علامہ ڈاکٹر آصف جلالی کی گرفتاری، معاصرانہ چشمک اور مار آستین رفضیت کی فسوں کاری ہے؟؟

ڈاکٹر محمد امجد رضا امجد

سن ۲۰۲۰ء ہر اعتبار سے فتنے، آزمائش، درد کرب، آہ اور صدمہ جانکاہ کا سن ہے۔ خاص کر امت مسلمہ کے لئے اور بھی مشکلات و مسائل سے بھرپور ہے، ایک قیامت سے جان چھوٹتی نہیں کہ دوسری قیامت دستک دیتی ہے۔ حساس دل کے گویا ہر لمحہ عذاب جاں ہے اور ڈاکٹر طلحہ صاحب کی زبان میں ؎

لگا کے درد پیوند اوڑھتے رہیے
ہوئی ہے زندگی آج اک عذاب کی چادر

عالمی سطح پر امت مسلمہ تقریباً تین دہائی سے خاک و خون کے دور سے گزر رہی ہے۔ مسلم ممالک کی تاراجی سے لے کر کرونا کی مارا ماری تک، اک عذاب مسلسل ہے جس سے زندگی ہی مفلوج نہیں ہوئی ہمارے احساسات بھی زخمی ہوئے اور اس نے ہمارے ۱۴ر سو سالہ افکار پر بھی اس طرح شب خوں مار دیے کہ حق بولنے والی زبان بھی لکنت زدہ ہوگئی۔ پاکستان میں باغ فدک کے علمی اور اعتقادی مسئلہ کے حوالہ سے بھی جو کچھ ہوا اور ہو رہا ہے اسے ہم عالمی سطح پر اسلام کے خلاف ہونے والی منظم سازش سے الگ نہیں دیکھ سکتے۔ آج یہودیت و صیہونیت کی تغلب پسندانہ ذہنیت بعض خانقاہوں میں چھپی رافضیت کے ذریعہ اپنا مقصود حاصل کرنا چاہتی ہے، جو یقیناً اہل سنت و جماعت کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ محبت اہل بیت ہمارے رگ و پے میں پیوست ہے۔ ہم اسے اپنے ایمان کا حصہ سمجھتے ہیں۔ اس سے الگ ہونے کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ یہ اشعار ہمارے جذبات ہی نہیں عقیدہ کے بھی ترجمان ہیں ؎

پارہائے صحف غنچہائے قدس
اہل بیت نبوت پہ لاکھوں سلام
خون خیر الرسل سے ہے جن کا
ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام
سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
جان احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام
تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانا نور کا

مگر محبت اہل بیت کا مطلب ہرگز رافضیت نہیں کہ ہم اسے گلے کا طوق بنالیں، شان صحابہ سے کھلواڑ کی اجازت دیں اور سیدہ کائنات کے لئے خطائے اجتہادی (جو معصیت نہیں) کی نسبت جرم عظیم سمجھتے ہوئے سیدنا صدیق اکبر کو ظالم سمجھ لیں۔ آج ہمارے جو علما باغ فدک کے مسئلہ میں علامہ ڈاکٹر آصف جلالی صاحب قبلہ کے خلاف محاذ آرا ہیں انہیں مسئلہ کے ایک پہلو خطائے اجتہادی بھی قبول نہیں‘‘ پر اصرار ہے۔ انہیں بڑی سنجیدگی سے اس پہلو پر بھی غور کرنا چاہئے کہ ان کا اصرار کہیں غیر شعوری طور پر سیدنا صدیق اکبر کے دامن تک تو نہیں پہنچ رہا ہے؟ دنیا حیرت زدہ ہے کہ کل تک جو علما عقیدہ اہل سنت کی وضاحت توجیح اور دفاع واشاعت میں سرگرم عمل تھے آج ۱۴ سو سالہ اس متفقہ عقیدہ کے حوالہ سے کیسے متردد ہوگئے؟ اور وہی بات جو کل تک روافض سے منسوب تھی وہ کیسے ان کی انا کا مسئلہ بن گیا؟

ڈاکٹر آصف جلالی صاحب نے سیدہ کائنات رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عظمت ورفعت شان، احادیث کی روشنی میں بیان کرتے ہوئے ان کی طرف اک خاص مسئلہ اور خاص تناظر میں خطا کی نسبت کی تھی۔ واقعہ کا پس منظر اور سیاق وسباق بتا رہا ہے کہ خطا سے ان کی مراد خطائے اجتہادی ہے، اہل علم کے لئے بغیر وضاحت کے بھی یہ مسئلہ عیاں تھا، مگر اس کے باوجود جلالی صاحب نے حالات کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے خود ہی اس کی وضاحت کردی کہ ’’اس خطا سے میری مراد خطائے اجتہادی ہے اور خطائے اجتہادی معصیت نہیں، بلکہ باعث اجر وثواب ہے‘‘۔ اب اگر کوئی اس خطائے اجتہادی کو اردو کے گناہ پر محمول کرکے شہزادی سرور کونین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو گنہگار کہنے پر محمول کرے، جیسا کہ کیا گیا، تو اس سے بڑا ظلم اور کیا ہوسکتا ہے؟ مگر اس ظلم کو بھی سہتے ہوئے عوام میں پیدا کردہ اضطراب کے پیش نظر جب ڈاکٹر جلالی صاحب نے اس لفظ ہی کو بدل دیا اور یہاں تک کہہ دیا کہ ’’اب ہم اس مفہوم کو اس طرح ادا کریں گے کہ سیدہ کائنات رضی اللہ تعالیٰ عنہا معصومہ نہیں اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظالم نہیں‘‘ اب اس کے بعد کس وضاحت کی ضرورت باقی رہ گئی تھی، کہ ان کو طنز ودشنام کا نشانہ بنایا گیا؟ یہ شریعت ہے یا اپنی طبیعت کا اجتہاد؟ کیا ان کے مخالفین یہ کہہ سکتے ہیں کہ جلالی صاحب کا موقف جماعت اہل سنت کے خلاف ہے؟ اگر ایسا ہے تو وہ علامہ جلالی کے علمی دلائل کا جواب دلائل سے کیوں نہیں دیتے؟ کیا علمی بحث کا جواب گالی ہے؟

قضیہ کا دوسرا رخ یہ بھی ہے کہ جو علما سیدہ کائنات کی طرف خطائے اجتہادی کے انتساب پر ’’آتش زیر پا‘‘ ہیں ان کے سامنے اہل سنت کے خلاف بکواس کی جاتی ہے، کفریہ کلمات بکے جاتے ہیں اور ان کے اعتقادی موقف کے خلاف چیخ وپکار کی جاتی ہے مگر ان کے کانوں پہ جوں نہیں رینگتی، نہ ان کی شان حجیت برانگیختہ ہوتی ہے۔ اس صدی کا سب سے بڑا جرم بس ’’سیدہ کائنات کی طرف خطائے اجتہادی‘‘ کا انتساب ہے، جو انبیائے کرام کی طرف تو منتسب ہوسکتا ہے، سیدہ کائنات کی طرف نہیں۔ اب محفوظ عن الخطا کا مفہوم شاید بے معنیٰ ہوگیا ہے کہ اس سے سیدہ کائنات کی حرمت عظمت اور شوکت کا پورا پورا اظہار نہیں ہو پاتا۔ کیا اس کا یہ مطلب نہیں کہ جلالی صاحب کے جوش انتقام میں انبیا اور غیر انبیا کا امتیاز ہی ختم کردیا گیا، پھر بتایا جائے کہ رافضیت اور کیا ہے؟ اس صورت حال میں کیا کوئی یہ نتیجہ نہیں نکال سکتا کہ اب بعض خانقاہوں میں دبے پاؤں رافضیت داخل ہوچکی ہے اور جماعت اہل سنت کی ترجمانی کرنے والے علامہ جلالی کے مخالف علمانے خانقاہوں سے اپنے روابط کو جماعتی موقف پر ترجیح دی ہے، جو ان کی زندگی بھر کی جدوجہد سے متصادم ہے کیوں کہ خود انہوں نے بھی زندگی بھر

جماعت اہل سنت ہی کی خدمت کی ہے اور مخالفین کا ردبلیغ فرمایا ہے۔

ان تمام قضیے اور سانحات کو دیکھ کر چند سوالات ہر انصاف پسند افراد کے ذہن میں چبھ رہے ہوں گے، جن کا اظہار یہاں ضروری ہے، یہ سوالات اس لئے اہم ہیں کہ ان سے نفس مسئلہ کی حقیقت وابستہ ہے:

(۱) علامہ آصف جلالی صاحب نے شان صدیق اکبر میں گستاخی کرنے والی جس ملعونہ کے جواب میں خطاب کیا ،اس ملعونہ کے خلاف دیگر سنی علما نے ایکشن کیوں نہیں لیا، کیا اس کی گستاخی قابل معافی تھی اور علامہ جلالی کی گردن زدنی؟

(۲) علامہ جلالی کا سیدہ کائنات کی طرف باغ فدک کے معاملہ میں مطلقا خطا کا انتساب قابل گرفت تھا تو خود قائل کی توضیح کہ اس سے مراد ''خطائے اجتہادی ہے'' قابل قبول کیوں نہیں؟ اس وضاحت کے بعد بھی مطلق خطا والی بات پر مصر رہنا شریعت کے کس قاعدے کا تقاضا ہے؟

(۳) کیا سیدہ کائنات کی طرف خطائے اجتہادی کا انتساب بھی جرم وگناہ ہے؟

(۴) کیا ایسا ہے کہ انبیائے کرام کی طرف خطائے اجتہادی کا انتساب درست ہے اور سیدہ کائنات کی طرف گناہ؟

(۵) جماعت اہل سنت کی ہزار سالہ تاریخ میں جن شخصیات نے غیر انبیا کو معصوم نہیں محفوظ سمجھا اور سیدہ کائنات کی طرف خطائے اجتہادی کے انتساب کو درست مانا کیا وہ مجرم ہیں؟

(۶) حضرت پیر مہر علی شاہ کی کتاب ''تصفیہ بین السنی والشیعہ'' کی وہ عبارت جس کی تصریح پر علامہ جلالی کو مجرم ٹھہرایا جا رہا ہے اس کی صحیح توضیح وتشریح آخر کیا ہے؟ اگر حقیقۃً متن وشرح دونوں کا مفہوم ایک ہے تو پھر حکم میں تضاد کیوں؟

(۷) کسی شخص کا یہ عقیدہ پیش کرنا کہ حضرت فاطمۃ الزہرا انبیا سے بھی افضل ہیں، کیسا ہے؟ کیا عقیدہ اہل سنت یہی ہے؟ اگر نہیں تو اس کے خلاف کوئی ایکشن کیوں نہیں لیا گیا؟ کیا اس خموشی کو بنیاد بنا کر کوئی نیا مسئلہ کھڑا نہیں کر سکتا؟

(۸) علامہ جلالی کے خلاف منعقدہ ایک مجلس میں سیدہ کائنات کو ''معصومہ'' کہا گیا، سنی علما مشائخ سنتے رہے، کسی نے اس کے خلاف کوئی تردیدی بیان نہیں دیا، نہ اس سے محاسبہ کیا، کیا اس سے یہ سمجھا جائے کہ مجلس میں شریک سارے خاموش علما ومشائخ اسی عقیدہ کے حامل ہیں؟ اگر ایسا نہیں تو پھر وہاں سکوت سے کام کیوں لیا گیا؟

(۹) جن علما ومشائخ نے علامہ جلالی صاحب کو، جماعت اہل سنت سے خارج کیا، اس کی بنیاد کیا ہے، اور جسے وہ بنیاد بنا رہے ہیں اہل سنت وجماعت کی پوری تاریخ میں اسے کس نے بنیاد بنا کر کس کو جماعت سے خارج کیا ہے واضح کیا جائے۔

(۱۰) نفس مسئلہ کا ایسا کون سا پہلو ہے جس کی بنیاد پر ایک منافق کے لئے نازل ہونے والی آیت کا انطباق علامہ جلالی پر کیا گیا؟ کیا ہمارے سنی علما اس سے اتفاق رکھتے ہیں؟ اگر نہیں تو پھر اس پر خموشی کیوں؟

ذرا سوچیں! ایک علمی اختلاف کو آج یہاں تک پہنچا دیا گیا کہ اہل سنت کے متفقہ مسئلہ پر رافضیت غالب آ گئی، اور علامہ جلالی کو جیل کی سلاخوں میں ڈال دیا گیا۔ کیا اب بھی آنکھیں نہیں کھلیں کہ ان کا ایک نہیں چھ مخالف وکیل شیعہ ہے اور علامہ جلالی کا وکیل سنی۔ کیا اب بھی سمجھ میں نہیں آیا کہ علامہ جلالی کا خطاب شیعہ کے رد میں تھا اور آج عدالت میں شیعہ ہی ان کا مخالف ہے۔ کیا اب بھی آنکھوں کی پٹیاں نہیں ہٹیں کہ اب عدالت میں معاملہ شیعہ سنی کا ہے، اہل سنت کے داخلی اختلاف کا نہیں۔

علمائے کرام سبق دیتے آئے ہیں کہ آپس کا انتشار ہی دشمن کے غلبہ کا باعث بنتا ہے جو آج دیکھنے میں آرہا ہے۔ یاد رکھئے! آج اگر علامہ جلالی شیعوں کے لئے خار راہ ہیں تو آپ ان کے دامن کے پھول نہیں کہ وہ آپ سے پیار کریں گے، وہ منتشر کر کے اسی طرح آپ کی صفیں خالی کرتے رہیں گے۔ پھر کوئی جماعت کی پرزور وکالت کرنے والا باقی نہیں رہے گا۔ خدا وہ دن نہ لائے، اس لئے:

خدارا! یاد کریں آپ اپنی خدمات، اپنا مقام و مرتبہ، اپنی شان علمی اور نیابت رسول کا اعزاز، پھر سوچیں کہ آپ کے غیر مدبرانہ فیصلہ نے جماعت اہل سنت کو کس مقام پر لا کھڑا کیا ہے، کہ آپ کا ایک جرنیل آپ کے مشترکہ دشمن کے آگے تنہا سینہ سپر ہے، اب بات محض ایک مسئلہ خطا کی نہیں بلکہ وہ سارے اختلافاتی مسائل ان کی قتل کا مدعا بنائے جارہے ہیں جن کی آپ بھی کبھی علمی وکالت کرتے رہے ہیں۔ بالفرض آپ اگر اس کے لئے اپنے آپ کو آمادہ نہیں کر پاتے اور ان کا سہارا نہیں بن سکتے تو کم از کم دشمن کی تقویت کا سامان بھی مت بنئے کہ اہل سنت کے جاں باز مجاہد کا حوصلہ ٹوٹ جائے۔

ہمیں اعتراف ہے کہ آپ ہمارے بڑے ہیں، آپ کو پڑھ کر ہمیں پڑھنے کا شعور آیا ہے اور آپ کی خدمات کو دیکھ کر ہمارے اندر بھی مسلکی خدمت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، آپ ہی اگر رنجش احباب اور معاصرانہ چشمک کے اسیر ہو جائیں گے تو آپ کو پڑھنے اور دیکھنے والے کیا تاثر لیں گے۔ اللہ آپ کی عمر لمبی کرے جتنی جلد ممکن ہو حالات پہ قابو پائیں اور اپنی آج کی جدوجہد کا رشتہ اپنے شاندار ماضی سے استوار کریں کہ آپ کا اتحاد جماعت کی فتح مندی کی روشن تاریخ ہے۔

□□□

AL-RAZA International (Bimonthly)
Ahmad Publications Pvt. Ltd., Hira Complex, Qutubuddin Lane,
Near Dariyapur Masjid, Sabzibagh, Patna, Bihar (India) 800004

آپ کا محبوب رسالہ ''الرضا انٹرنیشنل'' اب پلے اسٹور پر دستیاب!

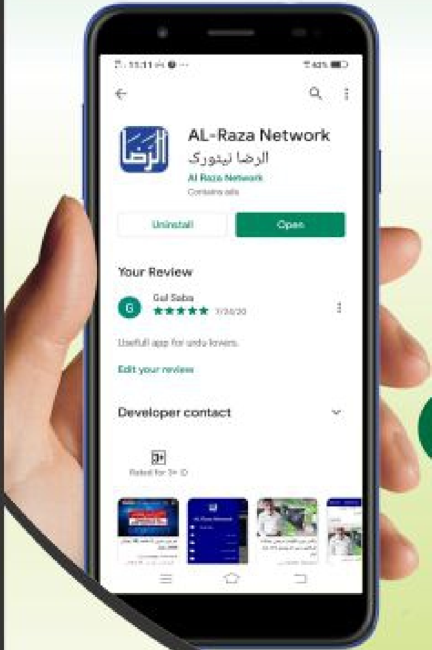

Google Play Store

AL-RAZA Network

'الرضا نیٹورک'

اب گوگل پلے اسٹور پر بھی دستیاب!

اپنے پلے اسٹور میں ٹائپ کریں
انگلش میں al raza network
یا اردو میں الرضا نیٹ ورک

آج ہی ڈاؤنلوڈ کریں اور حالات حاضرہ پر تازہ خبریں، مضامین، تبصرے اور اسلامی، تہذیبی، ثقافتی، علمی اور سائنسی موضوعات پر مقالات، فتاوی اور میگزین "الرضا انٹرنیشنل" پٹنہ کا شمارہ اپنے موبائل پر پابندی سے پڑھتے رہیں، ساتھ ہی اپنی پیاری زبان اردو کی ترویج واشاعت میں ہمارا عملی تعاون کریں۔ تفصیلی معلومات کے لیے ہماری ویب سائٹ

www.alrazanetwork.com

پر تشریف لائیں۔

Printed at: Ahmad Graphics, Patna #8521889323